ماہنامہ ساحلِ نور، کراچی — شمارہ 0474 — 2253008

علم، مطالعہ اور معاشرتی بیداری کے لیے وقف ایک ادبی جریدہ

ساحلِ نور کی نئی عمارت کا افتتاح، ڈیجیٹل لائبریری کے منصوبے کا اعلان

ساحلِ نور کی نئی عمارت کا افتتاح، ڈیجیٹل لائبریری کے منصوبے کا اعلان

کراچی (نمائندہ خصوصی) 14 مارچ 2024ء: ماہنامہ ساحلِ نور کے دفتر کی نئی عمارت کا افتتاح جمعرات کے روز ادارے کے سرپرست اعلیٰ ڈاکٹر نسیم الدین فاروقی نے کیا۔ تقریب میں مصنفین، قارئین، اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ نئی عمارت میں ایک جدید ڈیجیٹل لائبریری، مطالعہ کے لیے پُرسکون نشستیں اور ایک چھوٹا آڈیٹوریم بھی قائم کیا گیا ہے۔ ادارے کے مطابق لائبریری میں اس وقت 6300 کتابیں اور 1200 پرانے شمارے موجود ہیں، جنہیں مرحلہ وار اسکین کر کے آن لائن قارئین کے لیے دستیاب بنایا جائے گا۔

ڈاکٹر نسیم الدین فاروقی نے اپنے خطاب میں کہا: «ساحلِ نور کی بنیاد ہم نے اس یقین کے ساتھ رکھی تھی کہ علم کو دیواروں میں قید نہیں رہنا چاہیے، اور آج یہ عمارت اسی یقین کا ثبوت ہے۔» انہوں نے کہا کہ ادارہ گزشتہ برس اپنی اشاعت کے 25 برس مکمل کر چکا ہے اور اس موقع پر ایک خصوصی نمبر بھی شائع کیا گیا تھا، جس کی کاپیاں تقریب میں تقسیم کی گئیں۔

ادارے کی مدیر اعلیٰ محترمہ زاہدہ پروین نے بتایا کہ ڈیجیٹل لائبریری کے پہلے مرحلے میں 1200 پرانے شمارے اسکین کیے جا چکے ہیں، جبکہ 3 ہزار کتابوں کی فہرست سازی کا کام جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا: «ہمارے پاس کئی ایسے مضامین اور خاکے موجود ہیں جو کسی اور جگہ دستیاب نہیں، اور ہم چاہتے ہیں کہ یہ سرمایہ ضائع نہ ہو۔» انہوں نے اعلان کیا کہ لائبریری کی رکنیت فیس طلبہ کے لیے معاف ہوگی۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر نسیم الدین فاروقی نے ادارے کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے وقت میں جب مطالعے کا رجحان کم ہو رہا ہے، ساحلِ نور جیسے ادارے کا قائم رہنا اور ترقی کرنا ایک بڑی بات ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ان کی ذاتی لائبریری کی 800 کتابیں بھی ادارے کو عطیہ کی جائیں گی۔ تقریب کے اختتام پر کیک کاٹا گیا اور شرکا میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

ساحلِ نور کے مدیر اعلیٰ کے مطابق ادارے کا اگلا منصوبہ ایک سالانہ ادبی میلہ ہے جو 2025ء کے آغاز میں منعقد کیا جائے گا۔ اس میلے میں کتابوں کے اسٹالز، مصنفین سے ملاقات اور بچوں کے لیے الگ سیکشن رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ اس میلے کو کراچی کی ادبی تقریبات کا مستقل حصہ بنانا چاہتا ہے۔ ان کے بقول: «ہم چاہتے ہیں کہ یہ میلہ کسی ایک دن کا شور نہ ہو بلکہ سال بھر کی ایک روایت بن جائے۔»

ادارے کے ایک سینئر رکن نے بتایا کہ نئی عمارت کی تعمیر میں 2 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئی، جس میں سے بڑا حصہ ادارے کے اپنے وسائل سے ادا کیا گیا۔ تاہم کچھ مخیر حضرات نے بھی مالی تعاون کیا، جن کے نام عمارت کے داخلی دروازے پر کندہ کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ادارہ اشتہارات پر انحصار کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے تاکہ اس کی ادارتی آزادی برقرار رہے۔

تقریب کے بعد مہمانوں نے نئی عمارت کا دورہ کیا اور لائبریری کے ابتدائی حصے کا معائنہ کیا۔ کئی قارئین نے اپنی پسند کے موضوعات کی فہرست بھی جمع کرائی، جس پر ادارے کی ٹیم نے یقین دہانی کرائی کہ ان کی تجاویز کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے گا۔ ساحلِ نور کے مطابق ڈیجیٹل لائبریری کا پہلا مرحلہ جون 2024ء تک مکمل کر لیا جائے گا۔